السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وتر ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ دعا رکوع سے پہلے یا بعد میں ہونی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تین وتر ادا کرنے کے دو طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں:

دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے، اور ایک رکعت الگ پڑھے۔ 1

تین رکعات اکٹھی پڑھے، درمیان میں تشہد کے لیے نہ بیٹھے۔ 2

پہلے طریقے کی دلیل صحیح مسلم کی حدیث ہے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے فراغت کے بعد فجر تک کے وقت میں گیارہ رکعات پڑھتے، ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک رکعت وتر پڑھتے۔1

دوسرے طریقے کی دلیل مستدرک حاکم کی حدیث ہے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما ہی فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے، درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے۔

قنوت وتر رکوع سے پہلے درست ہے۔2اور رکوع کے بعد بھی درست ہے۔ جیسا کہ مستدرک حاکم میں ہے۔ 3

مسلم صلاۃ المسافرین باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ 1

نسائی ابن ماجہ اقامۃ الصلاۃ باب ما جاء فی القنوت قبل الرکوع وبعدہ۔ اسے ابن ترکمانی اور ابن السکن نے صحیح کہا ہے۔ 2

ارواء الغلیل، ص: ۱۵۹، ح: ۴۲۴۔ الجزء الثانی 3